بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوۃ، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ———— قریشی آرٹ پریس

کتابت ———— سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ———— ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ———— مارچ ۲۰۰۴ء

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب الحجت

اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں

۱۔ حجت خدا کی طرف لوگوں کا مضطر ہونا۔

۲۔ طبقات انبیاء و مرسلین و آئمہ۔

۳۔ رسولؐ و نبی و محدّث کا فرق۔

۴۔ بغیر وجود امام مخلوق پر حجت خدا قائم نہیں ہوتی۔

۵۔ زمین کسی وقت حجت خدا سے خالی نہیں رہتی۔

۶۔ اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی رہ جائیں تو ان میں ایک ضرور حجت خدا ہوگا۔

۷۔ معرفتِ امام اور اس کی طرف رجوع۔

۸۔ اطاعت آئمہ کا فرض ہونا۔

۹۔ آئمہ لوگوں پر اللہ کی طرف سے گواہ ہیں۔

۱۰۔ آئمہ علیہم السلام ہادیٔ خلق ہیں۔

۱۱۔ آئمہ علیہم السلام ولی امر اور خزانۂ علم الٰہی ہیں

۱۲۔ آئمہ خلفاء اللہ ہیں زمین میں اور ابواب ہیں جن سے علم لیا جائے۔

۱۳۔ آئمہ نور خدا ہیں۔

۱۴۔ آئمہ علیہم السلام ارکانِ ارض ہیں۔

۱۵۔ فضیلت امام اور اس کی صفات۔

۱۶۔ آئمہ علیہم السلام ولاۃ امر ہیں اور وہ محسود خلق ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔

۱۷۔ آئمہ علیہم السلام وہ علاماتِ الٰہیہ ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔

۱۸۔ وہ آیات جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔ آئمہ علیہم السلام۔

۱۹۔ اللہ و رسولؐ نے آئمہ کے ساتھ ہونا فرض کیا ہے۔

۲۰۔ وہ اہل الذکر جن سے سوال کرنے کا اللہ نے لوگوں کو حکم دیا ہے آئمہ علیہم السلام ہیں۔

۲۱۔ خدا نے اپنی کتاب میں جن کے علم کی تعریف کی ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔

۲۲۔ راسخون فی العلم آئمہ ہیں۔

۲۳۔ جن کو خدا کی طرف سے علم ملا ہے اور جن کے سینوں میں علم نے قرار پکڑا ہے آئمہ ہیں۔

۲۴۔ جن کا خدا نے اصطفا کیا ہے اور اپنی کتاب کا وارث بنایا ہے وہ آئمہ ہیں۔

۲۵۔ کتاب خدا میں دو اماموں کا ذکر ہے اوّل جو خدا کی طرف بلانے والے ہیں وہ ہمارے آئمہ ہیں دوسرے جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں۔

۲۶/۲۷ جن نعمتوں کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔

۲۸۔ متوسمین جن کا ذکر قرآن میں ہے آئمہ ہیں اور صراط مستقیم وہی ہیں۔

۲۹۔ نبیؐ اور آئمہؑ کے سامنے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

آٹھواں باب

فرض اطاعت آئمہ علیہم السلام

(بابٌ فَرْضِ طاعَةِ الْأَئِمَّةِ)

١ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ حَرِيزٍ ، عَنْ زُرَارَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ : ذِرْوَةُ الْأَمْرِ وَسَنَامُهُ وَمِفْتَاحُهُ وَبَابُ الْأَشْيَاءِ وَرِضَا الرَّحْمٰنِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الطَّاعَةُ لِلْإِمَامِ بَعْدَ مَعْرِفَتِهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ : «مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظاً».

۱۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا بلندی امر دین اور اس کی شان و شوکت اور اس کی مفتاح اور تمام چیزوں کا دروازہ خدا کی رضامندی اور معرفت کے بعد امام کی اطاعت ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے روگردانی کی تو اے رسول صلعم ہم نے تم کو ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

٢ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْعَرِيُّ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَّاءِ ، عَنْ أَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ قَالَ : أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عليه السلام يَقُولُ : أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيّاً إِمَامٌ فَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهُ وَأَنَّ الْحَسَنَ إِمَامٌ فَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهُ وَأَنَّ الْحُسَيْنَ إِمَامٌ فَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهُ وَأَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ إِمَامٌ فَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ إِمَامٌ فَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهُ .

۲۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو کہتے سنا کہ علی امام ہیں خدا نے ان کی اطاعت کو فرض کیا ہے اور حسنؑ امام ہیں خدا نے ان کی اطاعت کو فرض کیا ہے اور حسینؑ امام ہیں خدا نے ان کی اطاعت کو فرض کیا ہے اور علیؑ بن الحسینؑ امام ہیں خدا نے ان کی اطاعت فرض کیا اور محمد بن علی امام ہیں خدا نے ان کی اطاعت کو فرض قرار دیا ہے۔

٣ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَشِيرٍ الْعَطَّارِ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عليه السلام يَقُولُ : نَحْنُ قَوْمٌ فَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَنَا وَأَنْتُمْ تَأْتَمُّونَ بِمَنْ لَا يُعْذَرُ النَّاسُ بِجَهَالَتِهِ .

۳۔ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو کہتے سنا کہ ہم وہ لوگ ہیں جن کی اطاعت اللہ نے فرض کی ہے اور تم نے امام بنایا ہے اس کو جو اپنی جہالت کی وجہ سے لوگوں کو معذور نہیں بنا سکتا۔

٤ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكاً عَظِيماً» قَالَ : الطَّاعَةُ الْمَفْرُوضَةُ .

۴۔ آیہ "اور ہم نے ان کو ملک عظیم دیا" کے متعلق امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے مراد ہماری وہ اطاعت ہے جو لوگوں پر فرض کی گئی ہے۔

٥ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْقَمَّاطِ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْعَطَّارِ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ : أُشْرِكَ بَيْنَ الْأَوْصِيَاءِ وَالرُّسُلِ فِي الطَّاعَةِ .

۵۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو یہ کہتے سنا کہ اوصیاء و مرسلین کی اطاعت میں میں شریک ہوں۔

٦ ـ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ الْكِنَانِيِّ قَالَ : قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ عليه السلام : نَحْنُ قَوْمٌ فَرَضَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ طَاعَتَنَا ، لَنَا الْأَنْفَالُ وَلَنَا صَفْوُ الْمَالِ وَنَحْنُ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ وَنَحْنُ الْمَحْسُودُونَ الَّذِينَ قَالَ اللهُ : «أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ» .

۶۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے ہم وہ ہیں کہ خدا نے ہماری اطاعت کو فرض کیا ہے ہمارے لئے مال غنیمت ہے اور ہر قسم کا پاک وصاف مال۔ ہم راسخون فی العلم ہیں اور ہم ہی وہ محسود ہیں جن کے متعلق خدا نے فرمایا ہے کیا وہ حسد کرتے ہیں اس چیز پر جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دے رکھی ہے۔

٧ ـ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ : ذَكَرْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَوْلَنَا فِي الْأَوْصِيَاءِ أَنَّ طَاعَتَهُمْ مُفْتَرَضَةٌ قَالَ : فَقَالَ : نَعَمْ هُمُ الَّذِينَ قَالَ اللهُ تَعَالَى : «أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ»(٢) وَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ «إِنَّمَا

وَلِيُّكُمُ اللهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا

۷۔ میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام سے ذکر کیا اپنے اس قول کا کہ اوصیاء کی اطاعت فرض ہے حضرت نے فرمایا۔ ہاں وہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق خدا نے فرمایا ہے اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اور ان کی جو تم میں اولی الامر ہیں اور وہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق خدا نے فرمایا ہے تمہارے ولی اللہ ہے اور اس کا رسولؐ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔

٨ ـ وَ بِهٰذَا الْأَسْنَادِ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ خَلَّادٍ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ فَارِسِيٌّ أَبَاالْحَسَنِ عليه السلام فَقَالَ : طَاعَتُكَ مُفْتَرَضَةٌ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ . قَالَ: مِثْلُ طَاعَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام ؟ فَقَالَ : نَعَمْ

۸۔ ایک ایرانی نے امام رضا علیہ السلام سے سوال کیا۔ کیا آپؑ کی اطاعت فرض ہے فرمایا۔ بے شک۔ اس نے پوچھا کیا اطاعت علی بن ابی طالب علیہ السلام کی طرح فرمایا ہاں۔

٩ ـ وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ ،عَنْ أَبِي بَصِيرٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الْأَئِمَّةِ هَلْ يَجْرُونَ فِي الْأَمْرِ وَالطَّاعَةِ مَجْرىً وَاحِدٍ؟قَالَ :نَعَمْ.

۹۔ ابوبصیر سے مروی ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کیا تمام آئمہؑ امر و اطاعت میں ایک ہی جیسے ہیں؟ فرمایا۔ ہاں۔

١٠ ـ وَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ ، عَنْ مَرْوَكِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الطَّبَرِيِّ قَالَ كُنْتُ قَائِماً عَلَى رَأْسِ الرِّضَا عليه السلام بِخُرَاسَانَ وَ عِنْدَهُ عِدَّةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَ فِيهِمْ إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيسَى الْعَبَّاسِيُّ فَقَالَ: يَا إِسْحَاقُ ؛ بَلَغَنِي أَنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ : إِنَّا نَزْعَمُ أَنَّ النَّاسَ عَبِيدٌ لَنَا ، لَا وَ قَرَابَتِي مِنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله مَا قُلْتُهُ قَطُّ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ آبَائِي قَالَهُ وَ لَا بَلَغَنِي عَنْ أَحَدٍ مِنْ آبَائِي قَالَهُ ؛ وَلٰكِنِّي أَقُولُ : النَّاسُ عَبِيدٌ لَنَا فِي الطَّاعَةِ ، مُوَالٍ لَنَا فِي الدِّينِ ، فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ ،

۱۰۔ راوی کہتا ہے میں خراسان میں امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا اور حضرت کے پاس اس وقت کچھ بنی ہاشم بھی بیٹھے تھے ان میں اسحاق بن موسیٰ بن عیسیٰ عباسی بھی تھا۔ فرمایا۔ اے اسحاق! مجھے خبر ملی ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا گمان یہ ہے کہ لوگ ہمارے غلام ہیں۔ قسم ہے قرابت رسولؐ کی، میں نے کبھی ایسا نہیں کہا اور نہ اپنے آبا و اجداد سے ایسا کہتے سنا ہے اور نہ مجھے کسی سے معلوم ہوا کہ انھوں نے ایسا کہا ہے لیکن میں یہ ضرور کہتا ہوں کہ

وہ اطاعت میں ہمارے غلام ہیں اور امر دین میں ہمارے موالی ہیں لوگوں کو چاہیئے کہ وہ یہ بات غائب لوگوں تک پہنچادیں

۱۱ - عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ السِّنْدِيِّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : نَحْنُ الَّذِينَ فَرَضَ اللهُ طَاعَتَنَا ، لَا يَسَعُ النَّاسُ إِلَّا مَعْرِفَتَنَا وَلَا يُعْذَرُ النَّاسُ بِجَهَالَتِنَا ، مَنْ عَرَفَنَا كَانَ مُؤْمِناً وَمَنْ أَنْكَرَنَا كَانَ كَافِراً وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنَا وَلَمْ يُنْكِرْنَا كَانَ ضَالّاً حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْهُدَى الَّذِي افْتَرَضَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ طَاعَتِنَا الْوَاجِبَةِ فَإِنْ يَمُتْ عَلَى ضَلَالَتِهِ يَفْعَلُ اللهُ بِهِ مَا يَشَاءُ .

۱۱ - امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم وہ ہیں جن پر اللہ نے اپنی اطاعت فرض کی ہے لوگوں کو بدُوں ہماری معرفت کے چارہ نہیں اور ہم سے جاہل رہنا قبول نہ ہوگا۔ جس نے ہم کو پہچانا وہ مومن ہے اور جس نے اقرار نہ کیا وہ کافر ہے اور جس نے ہم کو نہ پہچانا لیکن انکار نہ کیا وہ گمراہ ہے جب تک اس ہدایت کی طرف نہ لوٹے جس کو اللہ نے ہماری اطاعت واجبہ کی صورت میں فرض کیا ہے پس اگر وہ اسی گمراہی کی حالت میں مرگیا تو اللہ جو سزا چاہے گا اسے دے گا۔

۱۲ - عَلِيٌّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ أَفْضَلِ مَا يَتَقَرَّبُ بِهِ الْعِبَادُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ، قَالَ : أَفْضَلُ مَا يَتَقَرَّبُ بِهِ الْعِبَادُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ طَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ وَطَاعَةُ أُولِي الْأَمْرِ ، قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام : حُبُّنَا إِيمَانٌ وَبُغْضُنَا كُفْرٌ .

۱۲ - راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا۔ بندہ کے لئے تقرب الی اللہ کا بہترین ذریعہ کیا ہے فرمایا خداوند عالم کی اطاعت اس کے رسول کی اطاعت اور اولی الامر کی اطاعت۔ فرمایا امام محمد باقرؑ نے ہماری محبت ایمان ہے اور ہمارا بغض کفر۔

۱۳ - مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام : أَعْرِضُ عَلَيْكَ دِينِيَ الَّذِي أَدِينُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ ؟ قَالَ : فَقَالَ : هَاتِ قَالَ فَقُلْتُ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَالْإِقْرَارَ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللهِ وَأَنَّ عَلِيّاً كَانَ إِمَاماً فَرَضَ اللهُ طَاعَتَهُ ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَهُ الْحَسَنُ إِمَاماً فَرَضَ اللهُ طَاعَتَهُ ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَهُ الْحُسَيْنُ إِمَاماً فَرَضَ اللهُ

طاعَتَهُ ، ثُمَّ كانَ بَعْدَهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ إماماً فَرَضَ اللهُ طاعَتَهُ ـ حَتّى انْتَهى الأَمْرُ إلَيْهِ ـ ثُمَّ قُلْتُ : أَنْتَ يَرْحَمُكَ اللهُ . قالَ : فَقالَ : هٰذا دينُ اللهِ وَدينُ مَلائِكَتِهِ .

۱۳۔ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے کہا میں اپنا عقیدہ جس پر خدا بدلہ دے گا آپ کے سامنے پیش کروں۔ فرمایا۔ بیان کرو۔ میں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ وحدہٗ لا شریک ہے اور محمد اس کے عبد و رسول ہیں اور اقرار ان تمام باتوں کا جو خدا کی طرف سے لے کر آئے اور یہ کہ علی امام ہیں اللہ نے ان کی اطاعت فرض کی ہے اس کے بعد حسنؑ امام ہیں اللہ نے ان کی اطاعت فرض کی ہے ان کے بعد حسینؑ اور ان کے بعد علی بن الحسینؑ اور ان کے بعد آپؑ امام ہیں اور ان سب کی اطاعت اللہ نے فرض کی ہے حضرت نے فرمایا یہی اللہ اور اس کے ملائکہ کا دین ہے۔

١٤ ـ عَلِيُّ بْنُ إبْراهيمَ ، عَنْ أَبيهِ ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ ، عَنْ هِشامِ بْنِ سالِمٍ ، عَنْ أَبي حَمْزَةَ عَنْ أَبي إسْحاقَ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحابِ أَميرِالْمُؤْمِنينَ عليه السلام قالَ : قالَ أَميرُالْمُؤْمِنينَ عليه السلام : اعْلَمُوا أَنَّ صُحْبَةَ الْعالِمِ وَاتِّباعَهُ دينٌ يُدانُ اللهُ بِهِ وَطاعَتَهُ مَكْسَبَةٌ لِلْحَسَناتِ مَمْحاةٌ لِلسَّيِّئاتِ وَذَخيرَةٌ لِلْمُؤْمِنينَ وَرِفْعَةٌ فيهِمْ (۲) في حَياتِهِمْ وَ جَميلٌ بَعْدَ مَماتِهِمْ .

۱۴۔ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جان لو صحبت عالم اور اس کی پیروی وہ دین ہے جس کی جزا اللہ دے گا اور اس کی اطاعت سے نیکیاں حاصل ہوں گی اور بدیاں محو ہوں گی اور ذخیرۂ حسنات ہے مومنین کے لئے اور ان کے درجات کی بلندی ہے ان کی زندگی میں اور رحمتِ خدا ہے بعد ان کے مرنے کے۔

١٥ ـ مُحَمَّدُ بْنُ إسْماعيلَ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ شاذانَ ، عَنْ صَفْوانَ بْنِ يَحْيى ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حازِمٍ قالَ : قُلْتُ لأَبي عَبْدِاللهِ عليه السلام : إنَّ اللهَ أَجَلُّ وَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُعْرَفَ بِخَلْقِهِ ، بَلِ الْخَلْقُ يُعْرَفُونَ بِاللهِ ، قالَ : صَدَقْتَ ، قُلْتُ : إنَّ مَنْ عَرَفَ أَنَّ لَهُ رَبّاً فَقَدْ يَنْبَغي لَهُ أَنْ يَعْرِفَ أَنَّ لِذٰلِكَ الرَّبِّ رِضاً وَ سَخَطاً ، وَ أَنَّهُ لا يُعْرَفُ رِضاهُ وَ سَخَطُهُ إلاّ بِوَحْيٍ أَوْ رَسُولٍ ، فَمَنْ لَمْ يَأْتِهِ الْوَحْيُ فَيَنْبَغي لَهُ أَنْ يَطْلُبَ الرُّسُلَ فَإذا لَقِيَهُمْ عَرَفَ أَنَّهُمُ الْحُجَّةُ وَ أَنَّ لَهُمُ الطّاعَةَ الْمُفْتَرَضَةَ ، فَقُلْتُ لِلنّاسِ : أَلَيْسَ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله كانَ هُوَ الْحُجَّةَ مِنَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ ؟ قالُوا : بَلى ، قُلْتُ : فَحينَ مَضى صلى الله عليه وآله مَنْ كانَ الْحُجَّةَ ؟ قالُوا : الْقُرْآنُ فَنَظَرْتُ فِي الْقُرْآنِ فَإذا هُوَ يُخاصِمُ بِهِ الْمُرْجِئُ وَالْقَدَرِيُّ وَالزِّنْديقُ الَّذي لا يُؤْمِنُ بِهِ حَتّى يَغْلِبَ الرِّجالَ بِخُصُومَتِهِ ، فَعَرَفْتُ أَنَّ الْقُرْآنَ لا يَكُونُ حُجَّةً إلاّ بِقَيِّمٍ ، فَما قالَ فيهِ مِنْ شَيْءٍ كانَ حَقّاً ، فَقُلْتُ لَهُمْ : مَنْ قَيِّمُ الْقُرْآنِ ؟ قالُوا ابْنُ مَسْعُودٍ

قَدْ كَانَ يَعْلَمُ وَ عُمَرُ يَعْلَمُ وَ حُذَيْفَةُ يَعْلَمُ ، قُلْتُ : كُلَّهُ قَالُوا : لَا ، فَلَمْ أَجِدْ أَحَداً يُقَالُ : إِنَّهُ يَعْلَمُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ إِلَّا عَلِيّاً صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَ إِذَا كَانَ الشَّيْءُ بَيْنَ الْقَوْمِ فَقَالَ هٰذَا : لَا أَدْرِي وَ قَالَ هٰذَا: لَا أَدْرِي وَ قَالَ هٰذَا لَا أَدْرِي، وَ قَالَ هٰذَا: أَنَا أَدْرِي ، فَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيّاً عليه السلام كَانَ قَيِّمَ الْقُرْآنِ وَ كَانَتْ طَاعَتُهُ مُفْتَرَضَةً وَ كَانَ الْحُجَّةَ عَلَى النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وَ أَنَّ مَا قَالَ فِي الْقُرْآنِ فَهُوَ حَقٌّ ، فَقَالَ : رَحِمَكَ اللهُ ، فَقُلْتُ : إِنَّ عَلِيّاً عليه السلام لَمْ يَذْهَبْ حَتَّى تَرَكَ حُجَّةً مِنْ بَعْدِهِ كَمَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله ، وَأَنَّ الْحُجَّةَ بَعْدَ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَ أَشْهَدُ عَلَى الْحَسَنِ عليه السلام أَنَّهُ لَمْ يَذْهَبْ حَتَّى تَرَكَ حُجَّةً مِنْ بَعْدِهِ كَمَا تَرَكَ أَبُوهُ وَجَدُّهُ وَأَنَّ الْحُجَّةَ بَعْدَ الْحَسَنِ الْحُسَيْنُ وَ كَانَتْ طَاعَتُهُ مُفْتَرَضَةً ، فَقَالَ: رَحِمَكَ اللهُ ، فَقَبَّلْتُ رَأْسَهُ وَقُلْتُ : وَأَشْهَدُ عَلَى الْحُسَيْنِ أَنَّهُ لَمْ يَذْهَبْ حَتَّى تَرَكَ حُجَّةً مِنْ بَعْدِهِ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَ كَانَتْ طَاعَتُهُ مُفْتَرَضَةً فَقَالَ: رَحِمَكَ اللهُ فَقَبَّلْتُ رَأْسَهُ وَقُلْتُ وَأَشْهَدُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ لَمْ يَذْهَبْ حَتَّى تَرَكَ حُجَّةً مِنْ بَعْدِهِ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَبَا جَعْفَرٍ وَ كَانَتْ طَاعَتُهُ مُفْتَرَضَةً ، فَقَالَ: رَحِمَكَ اللهُ ، قُلْتُ : أَعْطِنِي رَأْسَكَ حَتَّى أُقَبِّلَهُ ، فَضَحِكَ ، قُلْتُ : أَصْلَحَكَ اللهُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَبَاكَ لَمْ يَذْهَبْ حَتَّى تَرَكَ حُجَّةً مِنْ بَعْدِهِ كَمَا تَرَكَ أَبُوهُ وَ أَشْهَدُ بِاللهِ أَنَّكَ أَنْتَ الْحُجَّةُ وَأَنَّ طَاعَتَكَ مُفْتَرَضَةٌ ، فَقَالَ: كُفَّ رَحِمَكَ اللهُ ، قُلْتُ: أَعْطِنِي رَأْسَكَ أُقَبِّلْهُ فَقَبَّلْتُ رَأْسَهُ فَضَحِكَ وَ قَالَ: سَلْنِي عَمَّا شِئْتَ، فَلَا أُنْكِرُكَ بَعْدَ الْيَوْمِ أَبَداً .

۱۵۔ منصور بن حازم سے مروی ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا کہ اللہ کی ذات اس سے بلند و برتر ہے کہ اپنی مخلوق سے پہچانی جائے بلکہ مخلوق اللہ سے پہچانی جاتی ہے فرمایا۔ تم نے سچ کہا۔ میں نے کہا جو یہ جان لے کہ اس کا رب ہے اس کو یہ بھی جاننا چاہیئے کہ اس کے لئے رضا و غضب ہے اور اس کا پتہ نہیں چلتا۔ مگر وحی سے یا رسول اللہ سے۔ پس جس کے پاس وحی نہ آئے اس کو چاہیئے کہ رسولوں کو تلاش کرے اور جب ان سے ملے تو ان کے حجت ہونے کی معرفت حاصل کرے اور یہ سمجھے کہ ان کی اطاعت فرض ہے۔ میں نے لوگوں سے کہا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ حجت تھے اللہ کی طرف سے اس کی مخلوق پر۔ انھوں نے کہا بے شک، میں نے کہا۔ جب رسول اللہ کا انتقال ہوا تب کون حجت تھا انھوں نے کہا قرآن۔ میں نے کہا۔ میں نے قرآن کے متعلق غور کیا تو میں نے دیکھا کہ اسی سے مناظرہ میں دلیل لاتے ہیں، مرجیہ، قدریہ اور لامذہب تک جو قرآن پر ایمان بھی نہیں رکھتا اور اپنی دلیلوں سے لوگوں پر غالب آجاتے ہیں پس میں نے سمجھ لیا کہ قرآن حجت نہیں ہے مگر اپنے عالم کے ساتھ تاکہ جو کچھ وہ اس کے بارے میں کہے سچ ہو۔ میں نے ان لوگوں سے پوچھا کہ قرآن کا عالم کون ہے انھوں نے کہا ابن مسعود عالم تھے عمر عالم تھے حذیفہ عالم تھے میں نے کہا کیا کل قرآن کے عالم تھے انھوں نے کہا نہیں۔ میں نے کہا میں نے تو کسی کو کبھی یہ کہتے نہیں سنا کہ کوئی کل قرآن کا عالم ہے سوائے علی علیہ السلام کے۔ جب قوم

میں کوئی مسئلہ الجھتا ہے تو ایک کہتا ہے میں نہیں جانتا، دوسرا کہتا ہے میں نہیں جانتا۔ مگر علیؑ کہتے ہیں میں جانتا ہوں پس میں گواہی دیتا ہوں کہ علیؑ قرآن کے عالم ہیں اور ان کی اطاعت فرض ہے اور رسول اللہؐ کے بعد حجت خدا ہیں اور قرآن کے متعلق جو کچھ انھوں نے بتایا وہ زیادہ حق ہے اور دُنیا سے نہیں گئے جب تک کہ اپنے بعد رسول اللہؐ کی حجت کو قائم نہیں کر دیا۔ ان کے بعد حجت خدا حسنؑ بن علیؑ ہوئے اور جب وہ دنیا سے جانے لگے تو اپنے باپ اور جد کی طرح انھوں نے حسینؑ بن علیؑ کو حجت چھوڑا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ انھوں نے اپنے بعد علی بن الحسینؑ کو حجت چھوڑا اور ان کی اطاعت فرض ہوئی اور ان کے بعد محمدؑ بن علیؑ ابوجعفر حجت خدا ہوئے اور ان کی اطاعت فرض ہوئی۔ فرمایا اللہ تعالیٰ تجھ پر رحمت نازل کرے میں نے حضرت کے سر مبارک کو بوسہ دیا۔ آپؑ ہنسے، میں نے کہا۔ اللہ آپ کی حفاظت کرے میں جانتا ہوں کہ آپؑ کے پدر بزرگوار دنیا سے نہیں گئے جب تک اپنے باپ کی طرح حجت خدا کو نہیں چھوڑا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ حجت خدا ہیں اور آپؑ کی اطاعت فرض ہے فرمایا۔ اللہ تم پر رحم کرے۔ میں نے کہا۔ اپنا سر مبارک بڑھائیے کہ میں بوسہ دوں تو حضرت ہنسے اور فرمایا۔ اب پوچھ، جو پوچھنا چاہتا ہے اس کے بعد میں کبھی انکار نہ کروں گا۔

١٦ - مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْبَرْقِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام: الْأَوْصِيَاءُ طَاعَتُهُمْ مُفْتَرَضَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ هُمُ الَّذِينَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: «أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ»[1] وَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: «إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ».

۵/۵۹ نسا

۵/۵۴ مائدہ

۱۶۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا، اوصیاء کی اطاعت فرض ہے فرمایا ہاں، یہ وہ ہیں جن کے لئے خدا نے فرمایا ہے تمہارا ولی اللہ ہے اور اس کا رسولؐ اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں نماز کو قائم کرتے ہیں زکوٰۃ دیتے ہیں درآنحالیکہ وہ رکوع میں ہوتے ہیں اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اولی الامر کی جو تم میں سے ہو۔

١٧ - عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ أَبْوَابُ الْخَيْرِ، السَّامِعُ الْمُطِيعُ لَا حُجَّةَ عَلَيْهِ وَالسَّامِعُ الْعَاصِي لَا حُجَّةَ لَهُ وَإِمَامُ الْمُسْلِمِينَ تَمَّتْ حُجَّتُهُ وَاحْتِجَاجُهُ يَوْمَ يَلْقَى اللهَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَ: يَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: «يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ».

۱۷/۷۱ بنی اسرائیل

۱۷۔ راوی کہتا ہے میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کو فرماتے سنا۔ ہدایات کا سننا اور اطاعت کرنا نیکیوں کے دروازے ہیں وہ سامع جو فرمانبردار ہو اس پر روز قیامت حجت نہ ہوگی اور جو سننے والا نافرمان ہے اس کے لئے عذر نہ ہوگا امام مسلمین تمام کریگا اپنی حجت کو جب وہ روز قیامت خدا سے ملاقات کرے گا اور خدا فرماتا ہے روز قیامت ہم ہر گروہ کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

نواں باب

آئمہ گواہ ہیں خدا کے اس کی مخلوق پر

(بَابُ) ۹

فِي أَنَّ الأَئِمَّةَ شُهَدَاءُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى خَلْقِهِ

١ - عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ زِيَادٍ الْقَنْدِيِّ ، عَنْ سَمَاعَةَ قَالَ : قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰؤُلَاءِ شَهِيداً» قَالَ: نَزَلَتْ فِي أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله خَاصَّةً ، فِي كُلِّ قَرْنٍ مِنْهُمْ إِمَامٌ مِنَّا شَاهِدٌ عَلَيْهِمْ وَمُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله شَاهِدٌ عَلَيْنَا .

۱۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا، روز قیامت ہم ہر گروہ کو اس کے گواہ کے ساتھ بلائیں گے۔ اور اے رسولؐ ہم تم کو بنائیں گے ان سب پر گواہ فرمایا یہ آیت امت محمدیہ کے بارے میں خاص طور پر نازل ہوئی ہے ان میں سے ہر فرقہ اپنے امام کے ساتھ ہوگا ہم ان پر گواہ ہوں گے اور محمد صلعم ہم پر گواہ ہوں گے۔

٢ - الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَّاءِ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِذٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أُذَيْنَةَ ، عَنْ بُرَيْدٍ الْعِجْلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام ، عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطاً لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ» قَالَ: نَحْنُ الْأُمَّةُ الْوُسْطَىٰ وَنَحْنُ شُهَدَاءُ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ وَحُجَجُهُ فِي أَرْضِهِ ، قُلْتُ : قَوْلَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ» قَالَ : إِيَّانَا عَنَىٰ خَاصَّةً ، «هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ» فِي الْكُتُبِ الَّتِي مَضَتْ «وَفِي هٰذَا» الْقُرْآنِ «لِيَكُونَ